انوار العلوم

تصانیف

سیّدنا حضرت مرزا بشیر الدّین محمود احمد المصلح الموعود

خلیفۃ المسیح الثانی

6

فضلِ عمر فاؤنڈیشن

ANWĀRUL 'ULŪM

by HAḌRAT MIRZĀ BASHĪR-UD-DĪN MAḤMŪD AḤMAD
KHALĪFATUL MASĪḤ II

Published by:
Islam International Publications Ltd.
Islamabad, Sheephatch Lane,
Tilford, Surrey GU10 2AQ
U.K.

Printed by:
Raqeem Press,
Islamabad, Tilford, Surrey.

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

پیش لفظ

اللہ تعالیٰ کا فضل و احسان ہے کہ نامساعد حالات اور گوناگوں مشکلات کے باوجود ادارہ فضل عمر فاؤنڈیشن "انوار العلوم" کی چھٹی جلد جو مارچ ۱۹۲۱ء سے مارچ ۱۹۲۲ء تک کی آٹھ کتب (تقاریر، تصنیفات) پر مشتمل ہے۔ احباب کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذٰلِکَ۔

یہ امر ایک خوشگوار حیرت کا باعث ہے کہ حقائق و معارف کے یہ انمول خزانے ایک ایسی عظیم ہستی کے غور و فکر اور تحقیق و جستجو کے مرہونِ منت ہیں جس کی عمر ان معارف کے بیان کے وقت بتیس، تینتیس سال تھی اور جو ایک عالمگیر مذہبی جماعت کا سربراہ ہونے کی وجہ سے غیر معمولی ذمہ داریوں اور مصروفیات سے عہدہ برآ ہونے میں دن رات مشغول رہنے کے باوجود دعوت و اشاعت، تعلیم و تربیت کا علمی کام بھی برابر جاری رکھے ہوئے تھا۔ زیر نظر مجموعہ، عقائد کے لحاظ سے ہستی باری تعالیٰ جیسے بنیادی عقیدہ پر مدلل و پُر مغز بیان۔ موازنہ مذاہب پر ٹھوس معلوماتی مواد۔ تربیتی امور پر بیش قیمت نصائح۔ مذہب اور جماعت کے متعلق غلط فہمیوں کے ازالہ پر مشتمل ایک متنوع عارفانہ و عالمانہ گلدستہ ہے۔ جس کی مہک اور خوشبو آج بھی بدستور اسی طرح ہے جس طرح اُس وقت تھی جب یہ مضامین بیان کئے گئے تھے اور آئندہ بھی ان کی اہمیت و ضرورت سے کبھی بھی انکار نہیں کیا جاسکے گا۔

سیرت مقدسہ اور سنتِ مطہرہ کی روشنی میں حضرت فضلِ عمر نے بادشاہوں اور رؤساء کو دعوتِ حق کے فرض کو بھی ہمیشہ پیشِ نظر رکھا اس مجموعہ میں "تحفہ شہزادہ ویلز" کے نام سے دعوت الی اللہ کا ایک پُر اثر مرقع زیبِ اشاعت ہے۔ حضور پرنس آف ویلز کو خطاب کرتے ہوئے (جو حقیقت میں ساری عیسائی دنیا سے خطاب ہے) فرماتے ہیں:۔

"ہم یقین رکھتے ہیں کہ اسلام کی برکات ہمیشہ کے لئے جاری ہیں اور ہم وثوق سے

کہہ سکتے ہیں۔ کہ اگر اب بھی مسیحی دُنیا اسلام اور مسیحیت کا اثر دیکھنے کے لئے تیار ہو۔ تو اللہ تعالیٰ اچھے درخت میں اچھے پھل لگا کر دکھا دے گا......۔آپ اپنے رسوخ سے کام لیکر پادریوں کو تیار کریں جو اپنے مذہب کی سچائی کے اظہار کے لئے بعض مشکل امور کے لئے دُعا مانگیں۔ اور بعض ویسے ہی مشکل امور کے لئے جماعت احمدیہ بھی اللہ تعالیٰ کے حضور التجاء کرے...... پھر آپ دیکھیں کہ اللہ تعالیٰ کس کی سنتا ہے اور کس کے منہ پر دروازہ بند کر دیتا ہے اور اگر وہ ایسا نہ کرسکیں اور ہرگز نہ کرینگے۔ کیونکہ انکے دل محسوس کرتے ہیں کہ خُدا کی برکتیں ان سے چھین لی گئی ہیں۔ تو پھر آپ سمجھ لیں کہ خدا نے مسیحیت کو چھوڑ دیا ہے اور اسلام کے ساتھ اپنی برکتیں وابستہ کرلی ہیں"۔

اس جلد کی تیاری میں بھی مکرم مولانا فضل الٰہی صاحب بشیر۔ مکرم مولانا عبدالباسط صاحب شاہد۔ مکرم چوہدری رشیدالدین صاحب۔ مکرم عبدالرشید صاحب طاہر۔ مکرم حبیب اللہ صاحب باجوہ۔ مکرم منصور احمد صاحب ناصر۔ مکرم وسیم احمد صاحب فضل۔ مکرم فرحت علی صاحب (مربیانِ سلسلہ) اور مکرم بشیر احمد صاحب زاہد (آف قلعہ کالروالا حال ربوہ) نے بہت ہی محنت، دلی لگن اور اخلاص سے خاکسار کی گراں قدر امداد فرمائی ہے۔ فَجَزَاهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْجَزَآءُ

تعارف کتب مکرم قمر داؤد صاحب کھوکھر مربی سلسلہ کا تحریر کردہ ہے۔ خاکسار اُن کا بھی دلی شکریہ ادا کرتا ہے۔ خدا تعالیٰ ان سب دوستوں کے علم و معرفت میں برکت عطا فرمائے اور اپنے فضلوں اور رحمتوں سے نوازے اور ہمیں جلد از جلد اس روحانی مائدہ اور قیمتی خزانے کو پایۂ تکمیل پہنچانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

والسّلام

خاکسار

ناصر احمد شمس

سیکرٹری فضلِ عمر فاؤنڈیشن

ترتیب

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۱	ضرورتِ مذہب	۱
۲	موازنہ مذاہب	۱۳
۳	معیارِ صداقت	۳۱
۴	بیعت کرنے والوں کیلئے ہدایات	۶۷
۵	آئینہ صداقت	۸۱
۶	ہستی باری تعالیٰ	۲۶۵
۷	تحفہ شہزادہ ویلز	۴۵۷
۸	دعوت علماء	۵۴۳

تعارفِ کُتب

یہ انوار العلوم کی چھٹی جلد ہے جو سیدنا حضرت فضل عمر خلیفۃ المسیح الثانی کی مارچ ۱۹۲۱ء سے مارچ ۱۹۲۲ء تک کی تحریرات وتقاریر پر مشتمل ہے۔

(۱) ضرورتِ مذہب

۴ مارچ ۱۹۲۱ء کو ایک مقدمہ میں شہادت کی غرض سے سیدنا حضرت مصلح موعود لاہور تشریف لے گئے۔ اور ۴ سے ۷ مارچ تک وہاں مقیم رہے۔ ۵ مارچ کو کالج کے بعض طلباء نے حضور سے ملاقات کے دوران مندرجہ ذیل تین سوالات پوچھے۔ اوّل، مذہب کی کوئی ضرورت نہیں نہ اس سے کوئی فائدہ ہے۔ ہاں لوگ اگر اس کو بعض ظاہری فوائد حاصل کرنے کے لئے اختیار کرلیں تو بُرا نہیں۔

دوم یہ کہ دیگر مذاہب میں بھی بعض ایسے لوگ پائے جاتے ہیں جو پیشگوئیاں کرتے ہیں پھر اسلام کی یہ خصوصیت نہ رہی۔ سوم یہ کہ حضرت مرزا صاحب کے سلسلہ کا پھیلنا ان کی صداقت کا ثبوت نہیں کیونکہ روس میں لینن کو بھی بڑی کامیابی ہوئی ہے۔

حضور نے ان تینوں سوالوں کے نہایت آسان پیرایہ میں مدلّل جواب ارشاد فرمائے اور بتایا کہ مذہب کی ضرورت کا سوال خدا کی ہستی سے وابستہ ہے اگر خدا ہے تو مذہب کی بھی ضرورت ہے اور خدا کی ہستی کا ثبوت اُس کا اپنے بندوں سے کلام کرنا ہے اور اس دَور میں حضرت مسیح موعودؑ کی پیشگوئیاں پوری ہو رہی ہیں اور خدا تعالیٰ کی ہستی کا ثبوت فراہم کر رہی ہیں۔

دوسرے سوال کے جواب میں حضور نے بتایا کہ انبیاء اور دیگر لوگوں کی پیشگوئیوں میں بنیادی فرق یہ ہوتا ہے کہ دوسرے لوگ اپنے علم کی بناء پر پیشگوئیاں کرتے ہیں اور وہ قیاس کا رنگ رکھتی ہیں جبکہ انبیائؑ کی پیشگوئیاں خدا تعالیٰ کی طرف سے ہوتی ہیں۔ مخالف حالات میں ہوتی ہیں ان کے بہت سے پہلو ہوتے ہیں۔ اُن میں شوکت اور حاکمانہ اقتدار ہوتا ہے۔

تیسرے سوال کے جواب میں حضور نے بیان فرمایا کہ حضرت مرزا صاحب کو جو ترقی حاصل ہوئی اس ترقی کے بارے میں حضرت مرزا صاحبؑ کا دعویٰ پہلے سے موجود ہے اور اس کے مطابق ہی ترقی ہوئی ہے اس لئے یہ کہنا غلط ہوگا کہ حضرت مرزا صاحبؑ کی ترقی ان کی صداقت کی علامت نہیں۔

(۲) موازنہ مذاہب

حضرت مصلح موعود کی یہ ایک مختصر تقریر ہے جو حضور نے ۹ / مارچ ۱۹۲۱ء کو بمقام مالیر کوٹلہ حضرت نواب محمد علی خان صاحب کے شہر والے مکان میں فرمائی تھی۔

اس تقریر میں حضور نے خدا کی ذات وصفات، کلام الٰہی، فرشتوں کے وجود اور بعث بعد الموت سے متعلق مذاہب میں پائے جانے والے اختلافات کو پیش فرما کر عوام الناس کی مذہب سے بے خبری اور مذہب کی ضرورت کو بیان فرمایا ہے۔ اور صداقتِ اسلام پر ایک محکم

دلیل سورہ نُور کے رکوع ۵ کی روشنی میں یہ بیان فرمائی ہے کہ اسلام کے ماننے والے دنیا میں معزز و مکرم ہوں گے اور ان کو ایسی روشنی دی جائے گی جس کے مقابلہ میں دُنیا میں تاریکی ہوگی اور اس دلیل کے ثبوت میں حضور نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ذاتِ اقدس کو پیش فرمایا ہے کہ کس طرح اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو باوجود ہزار مخالفتوں کے غلبہ عطا فرمایا اور آپؐ کے متبعین کو قیصر وکسریٰ کی سلطنتیں عطا فرمائیں۔ اور اس دَور میں جبکہ خدا کا پیارا مذہب اسلام مِٹ رہا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعودؑ کو مبعوث فرما کر اسلام کی خدمت اور حفاظت کا ایک ذریعہ عطا فرما دیا ہے اور آج مسلمانوں کے پاس اسلام کی صداقت کا اگر کوئی ثبوت ہے تو وہ حضرت مرزا صاحبؑ کا وجود ہے۔ کیونکہ آپؑ بھی خدا تعالیٰ کے وعدوں کے مطابق ادنیٰ حالت سے بلند سے بلند تر کئے جارہے ہیں۔

(۳) معیارِ صداقت

قادیان کے غیر احمدیوں نے ۹ مارچ ۱۹۲۱ء کو ایک جلسہ کیا جس میں مولوی ثناء اللہ صاحب امرتسری ایڈیٹر "اہلحدیث" مولوی محمد علی صاحب روپڑی، مولوی میر محمد ابراہیم صاحب سیالکوٹی، مولوی انور شاہ صاحب کاشمیری مدرسِ اعلیٰ دیوبند اور مرتضیٰ حسن صاحب دربھنگوی وغیرہم نے نہایت دلآزار اور اشتعال انگیز تقاریر کیں۔ ان کے جواب میں سیدنا حضرت مصلح موعود نے ۲۱ اور ۲۲ مارچ کی درمیانی شب نو بجے سے گیارہ بجے تک پُرجلال و پُرشوکت انداز میں مرزا گل محمد صاحب ابن مرزا نظام الدین کے مکان کے صحن میں یہ تقریر فرمائی جس میں حضور نے مذکورہ جلسہ میں ہونے والی تقاریر میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ذاتِ اقدس پر لگائے جانے والے ناپاک الزامات و اعتراضات کا رد فرمایا اور سچے مدعی کی صداقت کو پہچاننے کے لئے قرآن کریم کی رُو سے یہ معیار پیش فرمایا کہ:۔

۱۔ سچے مدعی کا ماضی بے عیب و بے نقص اور روشن ہوتا ہے۔

۲۔ سچے مدّعی کو خدا تعالیٰ کی طرف سے نصرت عطا کی جاتی ہے اور اس کے دشمنوں کے منصوبوں کو خاک میں ملا دیا جاتا ہے۔

۳۔ خدا کے رسول غالب کئے جاتے ہیں۔

اس معیار پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کو پرکھ کر حضور نے یہ بتایا ہے کہ تینوں زمانے ماضی، حال اور مستقبل حضرت مرزا صاحبؑ کی صداقت کی گواہی دے رہے ہیں۔

(۴) بیعت کرنے والوں کے لئے ہدایات

۲ رمئی ۱۹۲۱ء کو جوناگڑھ (گجرات، کاٹھیاواڑ) سے آئے ہوئے ایک صاحب حضرت خلیفۃ المسیح کی خدمت میں حاضر ہو کر حضور کے دستِ مبارک پر بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئے حضور نے ان کی بیعت سے قبل ایک تقریر فرمائی جو اخبار الفضل قادیان نے اپنی ۳۰ رمئی ۱۹۲۱ء کی اشاعت میں "سلسلہ احمدیہ میں داخلہ" کے عنوان سے شائع کی۔ یہ تقریر مندرجہ بالا عنوان کے ساتھ اس جلد میں شامل کی جا رہی ہے۔

حضرت مصلح موعود نے اپنی اس تقریر میں احمدیت میں داخل ہونے کی غرض یہ بیان فرمائی ہے کہ لوگوں میں تقویٰ، طہارت پیدا کرنا اور انہیں برائیوں اور فواحش سے بچا کر اسلام پر قائم کرنا ہے۔ علاوہ ازیں حضور نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا مقام اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی شان اور آپؑ کی صداقت کے تین دلائل پیش فرمائے ہیں۔ بعض وہ عقائد جو بیعت کرنے سے قبل معلوم ہونے ضروری ہیں انہیں پیش کرتے ہوئے حضور نے بیعت کرنے کے بعد عائد ہونے والی ذمہ داریوں کی طرف بھی توجہ دلائی ہے۔

(۵) آئینہ صداقت

یہ کتاب سیدنا حضرت مصلح موعود نے دسمبر ۱۹۲۱ء میں تحریر فرمائی جس میں حضور نے مولوی محمد علی صاحب ایم اے کی انگریزی کتاب THE SPLIT سے پیدا ہوسکنے والے شکوک و شبہات اور غلط فہمیوں کا ازالہ کرنے کے علاوہ اختلافاتِ سلسلہ کی تاریخ کے صحیح حالات پر تفصیل کیساتھ روشنی ڈالی ہے۔

حضور کی اس تصنیف کا انگریزی ترجمہ THE TRUTH ABOUT THE SPLIT کے نام سے کلکتہ سے ۱۹۲۴ء میں شائع ہوا تھا۔

اس تصنیف کی غرض بیان کرتے ہوئے حضور تحریر فرماتے ہیں:۔

"مولوی محمد علی صاحب ایم اے نے اپنی کتاب دی سپلٹ THE SPLIT میں... اس مسئلہ کو لکھ کر ایسے ممالک میں شائع کیا ہے کہ جن کو ان مسائل کے علم سے کچھ فائدہ نہیں ہوسکتا تھا۔ بلکہ جہاں ان خیالات کی اشاعت سے احمدیت کی ترقی کو نقصان پہنچ سکتا تھا۔ اسلئے مجبوراً مجھے بھی ان کی تحریر کا جواب لکھ کر ان ممالک میں شائع کرنے کی ضرورت معلوم ہوئی۔ تاکہ وہ زہر جو انہوں نے اپنی تحریر کے ذریعہ لوگوں کے دلوں میں پھیلایا ہے اُس کا تریاق ہو اور راستی کے طالبوں اور صداقت کے دلدادوں کے لئے صراطِ مستقیم کی طرف ہدایت کا کام دے۔"

حضرت مصلح موعود کی یہ تصنیف دو ابواب یا حصوں پر مشتمل ہے۔ پہلے باب میں حضور نے تین بنیادی مسائل نبوّت حضرت مسیح موعودؑ، غیر احمدیوں کی تکفیر کا مسئلہ اور پیشگوئی "اِسْمُہٗ اَحْمَد" کے مصداق پر تفصیلی بحث فرمائی ہے۔ علاوہ ازیں مولوی محمد علی صاحب نے اپنی کتاب میں اختلافاتِ سلسلہ کے بیان کرنے میں جن بارہ غلط بیانیوں سے کام لیا ہے ان کی مدلّل انداز میں تردید فرمائی ہے اور تحریری ثبوت پیش فرما کر ان کا بطلان ثابت فرمایا ہے اور جن امور کے متعلق تحریری شہادت پیش نہیں کی جاسکتی صرف زبانی شہادت سے ہی ان امور کا فیصلہ ہوتا ہے ان کے متعلق حضور نے مولوی صاحب کو ان الفاظ میں چیلنج دیا ہے کہ:۔

"میں مولوی محمد علی صاحب کو چیلنج دیتا ہوں کہ اگر وہ ان کے متعلق میرے بیان

کو جھوٹا قرار دیتے ہیں تو قسم کھا کر بیان کریں کہ مَیں نے ان کے بیان کرنے میں جھوٹ سے کام لیا ہے۔"

کتاب کے دوسرے باب میں حضور نے اختلافاتِ سلسلہ کی تاریخ کے صحیح اور حقیقی حالات بیان فرمائے ہیں اور اپنی اس تصنیف کا اختتام ان الفاظ میں کیا ہے۔

" مولوی محمد علی صاحب قادیان سے چلے گئے اور اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت اور اپنے جلال کا ایک زبردست ثبوت دیا۔ اور اس نے اپنی ذات کو تازہ نشانوں سے پھر ظاہر کیا اور وہ اپنی تمام شوکت سے پھر جلوہ گر ہوا اور اس نے علی رُؤس الاشہاد پکار دیا کہ احمدیت اس کا قائم کیا ہُوا پودا ہے اس کو کوئی نہیں اکھاڑ سکتا۔ خلافت اس کا لگایا ہُوا درخت ہے اس کو کوئی نہیں کاٹ سکتا۔ اس عاجز اور ناتواں وجود کو اسی نے اپنے فضل اور احسان سے اس مقام پر کھڑا کیا ہے۔ اُس کے کام میں کوئی نہیں روک ہو سکتا۔"

(۶) ہستی باری تعالیٰ

حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی نے جلسہ سالانہ ۱۹۲۱ء کے موقع پر "ہستی باری تعالیٰ" کے موضوع پر حقائق و معارف سے پُر، بصیرت افروز انداز میں ایک عالمانہ اور جامع تقریر فرمائی۔

حضرت مصلح موعود نے اپنی اس تقریر میں ہستی باری تعالیٰ کے آٹھ دلائل اور ان پر پیدا ہونے والے اعتراضات کے جواب ارشاد فرمائے ہیں۔ خدا تعالیٰ کی صفات سے خدا کی ہستی کا ثبوت فراہم فرمایا اور صفاتِ الٰہیہ کی اقسام بھی بیان فرمائی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے متعلق اہلِ یورپ کے خیالات، زرتشتیوں کے خیالات، ہندوؤں کے خیالات اور آریوں کے تصورات کے بالمقابل اسلام کی خدا تعالیٰ سے متعلق تعلیمات تفصیل سے بیان فرمائی ہیں۔

علاوہ ازیں حضور نے اپنی اس تقریر میں شرک کی تعریف اور اس کی اقسام بیان کرتے ہوئے اس کا ردّ بھی فرمایا ہے اور رؤیت الٰہی، رؤیت کے مدارج و درجات اس کے فوائد اور اس رؤیت کے حصول کے طریق و ذرائع بھی بیان فرمائے ہیں۔

(۷) تحفہ شہزادہ ویلز

برطانیہ عظمیٰ کے ولی عہد شہزادہ ویلز دسمبر ۱۹۲۱ء میں ہندوستان کے دورے پر آئے۔ یہ وہی شہزادہ ہیں جو بعد میں ایڈورڈ ہشتم کہلائے اور ۱۹۳۶ء میں چرچ آف انگلینڈ سے اختلاف کر کے تخت سے دستبردار ہو گئے اور ڈیوک آف ونڈسر کہلائے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ان کی ہندوستان آمد کے وقت "تحفہ شہزادہ ویلز" کے عنوان سے ایک کتاب تصنیف فرمائی حضور کی تجویز کے مطابق جماعت احمدیہ کے ۳۲۲۰۸ ممبروں نے ایک آنہ فی کس جمع کر کے اس کتاب کی اشاعت کا انتظام کیا اور جماعت احمدیہ کے ایک وفد نے لاہور میں ۲۷ ؍ فروری ۱۹۲۲ء کو گورنمنٹ پنجاب کے توسط سے پرنس آف ویلز کی خدمت میں ایک ایڈریس کے ساتھ یہ کتاب اسلام کے بے نظیر تحفے کی صورت میں پیش کی۔

حضرت مصلح موعود نے اس مختصر عالمانہ تصنیف میں حکومتِ وقت سے وفاداری کے اظہار کے علاوہ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے مختصر حالات، سلسلہ احمدیہ کی تعلیم، تاریخ اور اس کے قیام کی غرض بیان فرمائی ہے آخر میں سنتِ رسولؐ پر عمل پیرا ہوتے ہوئے برطانیہ کے تخت و تاج کے وارث تک اسلام کا پیغام نہایت مؤثر رنگ میں پہنچا کر اسے اسلام کی طرف دعوت دی ہے۔

شہزادہ ویلز نے حضور کی طرف سے پیش کئے گئے اس تحفہ کو قبول کیا اور اپنے چیف سیکرٹری کے ذریعہ اس کا شکریہ بھی ادا کیا۔

دعوتِ علماء

۸

مارچ ۱۹۲۲ء میں قادیان کے غیر احمدیوں نے اپنا سالانہ جلسہ منعقد کیا۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے اس جلسہ پر آنے والے غیر از جماعت علماء کو تحقیق حق اور تبادلہ خیالات کے لئے دعوتِ علماء کے عنوان سے ۲۵ مارچ کو ایک خصوصی پیغام تحریر فرمایا:

حضور نے اپنے اس پیغام میں علماء کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ چونکہ ہمارا اختلاف دنیاوی نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کے لئے ہے۔ لہٰذا اس اختلاف کو اسی رنگ میں مٹانے کی کوشش کرنی چاہئے جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولؐ کے منشاء کے مطابق ہو۔ حضور نے علماء کو یہ مخلصانہ مشورہ دیتے ہوئے باہم فیصلہ کے درج ذیل تین طریق پیش فرمائے۔

اوّل یہ کہ یہ علماء حضرت مرزا غلام احمد مسیح موعود علیہ السلام کے دعویٰ کو منہاجِ نبوت پر پرکھیں اور غور کریں کہ کیا جھوٹے آدمیوں سے اللہ تعالیٰ کا سلوک یہی ہُوا کرتا ہے جو آپؑ سے ہُوا اور کیا جھوٹے لوگ اسلام کی اُسی طرح خدمت کیا کرتے ہیں جس طرح آپؑ نے کی ہے۔

علاوہ ازیں مدعی نبوت کی دعویٰ سے پہلے کی زندگی اور اس کا کثرت سے غیب کی خبروں پر اطلاع پانا اور افتراء کرنے والے کا ناکام ہونا ان تمام اُمور پر قرآنی معیار کے مطابق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعاوی کی تحقیق کریں اور اگر اس طریق پر عمل کریں گے تو اللہ تعالیٰ ان پر حق کھول دیگا۔

دوسرا طریق حضور نے یہ بیان فرمایا ہے کہ اگر اس مندرجہ بالا طریق سے تسلی و تشفی نہ ہو تو پھر ایک جلسہ عام کیا جائے جس میں ایک نمائندہ ان علماء کی طرف سے ہو اور ایک احمدیوں کی طرف سے ہو اور اختلافی مسائل پر تبادلہ خیال ہو جس کا اصل مقصد صرف مباحثہ و مناظرہ نہیں بلکہ حق کی تلاش ہو۔

تیسرا طریق یہ ہے کہ اگر یہ مندرجہ بالا صورتِ فیصلہ بھی منظور نہ ہو تو قرآن کریم کے حکم کے مطابق مباہلہ کر لیا جائے۔ تاکہ ان لوگوں کو جو قوتِ فیصلہ نہیں رکھتے، فیصلہ کرنے میں مدد ملے۔

انڈیکس

مرتبہ ——— مکرم سیّد مبشر احمد صاحب ایاز

کلید مضامین	۳
آیاتِ قرآنیہ	۹
احادیث	۱۳
اسماء	۱۵
مقامات	۲۵
کتابیات	۲۹

3

کلید مضامین

ا

احمدیت

احمدیت میں داخل ہونے والوں کا فرض ۷۳

احمدیت کی عظیم الشان ترقی کی پیشگوئی ۶۴

احمدیوں پر ظلم و ستم ۴۶۴

احمدیت کی سچائی کے لئے پادریوں کو نشان نمائی کی دعوت ۵۲۹

اختلافات سلسلہ

اختلافات سلسلہ کی تاریخ کے صحیح حالات ۱۸۰

اخلاق

فطری اخلاق اور ورثہ ۳۰۵

خدا کو ماننے سے اعلیٰ اخلاق پیدا ہوتے ہیں ۳۳۵

ارتقاء

ارتقاء کا مسئلہ ہستی باری تعالیٰ کی دلیل ۲۸۹

اسلام

اسلام کی صداقت کے دلائل ۱۸

برطانیہ کے ساحل تک اسلام کے پہنچنے کے آثار ۲۴

دیگر مذاہب پر اسلام کی فضیلت ۶

اسلام کے لئے خدا نے کیا کیا ۲۶

اس زمانہ میں مسلمانوں کی بدتر حالت ۲۴، ۲۵

اسلام کی ترقی اب مسیح موعود کے ذریعہ ہوگی ۲۸

اسمہٗ احمد کی پیشگوئی کی تفصیل ۱۱۱، ۱۷۰

اعتراضات

اعتراض کہ دیگر مذاہب میں بھی ایسے لوگ ہیں جو پیشگوئیاں کرتے ہیں تو پھر اسلام کی کیا خصوصیت رہی ۸

قادیان میں طاعون نہ آنے کی پیشگوئی جو غلط نکلی ۶۰

یہ اعتراض کہ مرزا صاحب نے (نعوذ باللہ) الوہیت کا دعویٰ کیا ۵۶

یہ کہ مرزا صاحب نے نبیوں کی ہتک کی ۵۵

یہ اعتراض کہ مسلمانوں نے بعض آیات بعد میں ملا دی ہیں ۲۳

یہ اعتراض کہ مذہب کی ضرورت ہی نہیں ۳

یہ کہ احمدیت کا پھیلنا اس کی صداقت کا ثبوت نہیں کیونکہ لینن کو بھی روس میں کامیابی ہوئی ہے ۸

یہ اعتراض کہ اگر مرزا صاحب سچے ہیں تو ان کی قبر کھود کر دیکھا جائے کیونکہ نبی کی علامت یہ ہے کہ اس کی لاش کو مٹی نہیں کھاتی ۵۴

مرزا صاحب پر جھوٹ بولنے کا اعتراض ۵۴

اللہ تعالیٰ - ہستی باری

تعالیٰ

ہستی باری تعالیٰ کی اہمیت و ضرورت ۲۶۷
اسلام خدا کے متعلق کیا کہتا ہے ۳۵۱
آریوں کا خدا کے متعلق خیال ۳۵۱
مسیحیوں کا خدا کے متعلق خیال ۳۴۵
زرتشتیوں کا خدا کے متعلق خیال ۳۴۹
ہندوؤں کا خدا کے متعلق خیال ۳۵۰
خدا کی ہستی کا ثبوت ۶
ایک امریکن سائنس دان کا خدا کی ہستی کے متعلق سوال ۶
خدا کی ہستی کا پتہ کس طرح لگتا ہے ۳۵۴
خدا تعالیٰ کا نام کیا ہے ۳۴۲
اسلام سے پہلے کسی خدا کا اسم ذات نہیں بتایا گیا اور اس کی وجہ ۳۴۳
اللہ کا لفظ اسم ذات ہے ۳۴۴
یورپ والوں کا اللہ کے متعلق خیال ۳۴۵
کیا خدا کی کوئی صورت ہے؟ اور حدیث میں خدا کی صورت بتانے کا کیا مطلب ہے؟ ۳۵۲
کیا خدا کی حقیقت معلوم ہو سکتی ہے ۳۵۳

ہستی باری تعالیٰ کے دلائل ۲۸۵ تا ۳۱۱
ہستی باری تعالیٰ کی ایک دلیل ۵
ہستی باری تعالیٰ کی دلیل۔
صفات الٰہیہ ۳۱۱ تا ۳۲۲
خدا کو ماننے کا فائدہ ۲۷۱
لوگوں میں خدا کا خیال کس طرح پیدا ہوا ۲۷۴
خدا کے بارے میں پرانی قوموں کا خیال ۲۷۷
ہر قوم میں خدا کا خیال ہونے پر اعتراض ۲۸۶
اللہ کے انکار کی وجوہات ۲۶۸
خدا اپنی ذات اور اپنے رسولوں کو خود منواتا ہے ۱۸
صفات الٰہیہ پر منکرین کے اعتراضات ۳۳۲
اللہ تعالیٰ کی مختلف صفات کے ظہور کا طریق ۴۴۱
حضرت مسیح موعود کے متعلق صفات الٰہیہ کے نظارے ۴۳۵
دعا کے لئے کس طرح مناسب صفت کو منتخب کیا جائے ۴۳۴

صفات الٰہیہ سے انسان عملی طور پر کیا فائدہ حاصل کر سکتا ہے ۴۳۲
خدا کی صفات کس طرح جاری ہوتی ہیں ۴۰۹
ایک وقت میں صفات الٰہیہ کس طرح جاری ہوتی ہیں ۴۰۶
کیا خدا کی صفات ایک دوسرے سے متضاد ہو سکتی ہیں ۴۰۵
صفات الٰہیہ کی چار اقسام ۳۷۱
کیا خدا کی بعض صفات بعض سے افضل ہیں ۴۰۴
صفت ہادی اور قادر پر اعتراض ۴۰۰، ۴۰۳
خدا کو مخلوق کے پیدا کرنے کی ضرورت کیا تھی؟ ۴۰۰
خدا کی بعض صفات پر اعتراضات اور جواب ۳۸۷
کیا خدا کی اور صفات بھی ہیں اور ان کا ثبوت ۳۷۲، ۳۷۴
کیا ہم خود خدا کی طرف کوئی اچھا نام منسوب کر سکتے ہیں ۳۶۹
کیا خدا کی صفات انسانی صفات جیسی

ہیں ۳۷۱
خدا مادے کا خالق ہے یا نہیں ۳۸۴
بیماریوں اور موذی جانوروں کی
پیدائش میں حکمت ۳۹۲
خدا کی صفات کے گہرے علم سے
ہمیں کیا فائدہ ہوتا ہے ۴۲۷
کیا خدا سے تعلق ہو سکتا ہے؟ ۴۱۳
خدا کی معرفت کس طرح حاصل
ہوتی ہے ۳۵۵
کس حد تک خدا سے تعلق ہو سکتا ہے ۴۲۷
خدا کو ماننے والوں کے اخلاق ۳۳۵
خدا ایک مذہب کے لئے سب کو
مجبور کیوں نہیں کرتا ۳۱۷
خدا کی ہستی کا ثبوت۔ مسیح موعود
کی پیشگوئیاں ۷
ہماری جماعت میں سینکڑوں ایسے
ہیں جن سے خدا باتیں کرتا ہے ۷
ہر چیز کو اللہ کہنے والوں کے دلائل
اور رد (مسئلہ وحدت الوجود) ۳۷۶
خدا ہے تو نظر کیوں نہیں آتا ۲۸۲
انسان کی پیدائش کی غرض ۳۶۷
انصار اللہ انجمن کا آغاز ۲۰۶
انصار اللہ انجمن پر الزامات اور
تردید ۲۵۳

انجمن

صدر انجمن اور خلافت ۱۹۲

ب

بیعت

بیعت سمجھ کر نہ کرنے کے نقصانات ۶۹

بیعت ارشاد

حضرت خلیفۃ المسیح الاول کا مولوی
محمد علی صاحب اور خواجہ صاحب
سے دوبارہ بیعت لینا اور خواجہ
صاحب کا اس کو "بیعت ارشاد"
قرار دینا ۱۹۵

بیماری

بیماریوں کی پیدائش میں حکمت ۳۹۲

پ

پادری

ایک پادری کا بے اختیار بول اٹھنا
اَنْتَ مِنَ الْقَادِیَانِ ۲۸

پیشگوئیاں

نیز دیکھیں "اسلام" اور "مرزا
غلام احمد"
حضرت مسیح موعود کی علم غیب پر مبنی
پیشگوئیاں ۳۲۹
مسیح موعود کی پیشگوئیاں خدا کی ہستی
کا ثبوت ہیں ۷

ت

تحریک عدم تعاون درست نہیں ۴۴
ترکوں کی ہمدردی میں جماعت
کی کوشش ۴۱
ترکوں کی خلافت اور جماعت کا
مؤقف ۴۰

ٹ

ٹریکٹ

مولوی محمد علی صاحب کا حضرت
خلیفۃ المسیح الاول کی وفات پر
ایک ٹریکٹ لکھنا نیز دیکھیں ۲۴۱
"کتابیات"
حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا ہستی باری تعالیٰ
ٹریکٹ لکھنے کی وجہ ۲۶۸

ج

جنگ بدر

جنگ بدر کے موقع پر صحابہ کا جوش
وجذبہ ۹۳
جنگ عظیم اول اور مسیح موعود
کی پیشگوئی ۵۲۲

جھوٹ

جھوٹ اور غلطی میں فرق ۵۵

چ

چیلنج

مولوی محمد علی صاحب کو چیلنج ۱۷۹
پادریوں کو نشان نمائی کا چیلنج ۵۲۹

خ

خلافت

ایک شرعی مسئلہ ہے اس کے بغیر
جماعت ترقی نہیں کر سکتی ۱۹۳
خلافت ایک نعمت ہے ۲۴۱
صحابہ کا فتویٰ ہے کہ جو شخص خلافت
کے بالمقابل کھڑا ہوتا ہے اس سے
قطع تعلق کیا جائے ۱۷۶
خلافت کے بارے میں منکرین کا
پروپیگنڈا اور ۱۹۰۹ء کا ایک عظیم
جلسہ ۱۸۸، ۱۸۹
منکرین خلافت کا ایک ٹریکٹ لکھنا ۲۱۹
منکرین خلافت کا یہ کہنا کہ جلدی میں
حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی بیعت
کی گئی ۲۲۱
منکرین خلافت کی حاسدانہ چالیں ۲۲۱
خلافت کے بالمقابل انجمن کی حیثیت ۱۹۲
منکرین خلافت کو سرزنش اور وعید ۱۹۳
خلافت ثانیہ کا انتخاب ۲۵۰، ۲۵۱
خلیفہ کو معزول نہیں کیا جا سکتا ۱۶۸
خلافت کا ادب اور صحابہ کا طریق ۱۵۶

خواب دیکھیں "رؤیا"

د

دارالحرب

ہندوستان کو دارالحرب قرار دینا
اور اس کا نقصان ۵۵۵

دعا

قبولیت دعا، ہستی باری تعالیٰ کی
دلیل ۳۲۲
دعا کے لئے مناسب صفت کو کیسے
منتخب کیا جائے ۴۳۴
صفات الٰہیہ کے ماتحت دعا کرنا
ایک مستقل علم ہے ۴۳۴
مُردے سے دعا کرانا شرک ہے ۳۶۲
دوسروں سے دعا کروانا اور اس
پر اعتراض کا جواب ۳۶۱
دنیا کس طرح پیدا ہوئی ۲۹۲

دہریت

یہ اعتراض کہ قرآن میں دہریت
کا رد کیوں نہیں ۳۴۰

دیو سماج

دیو سماج والوں کا دعویٰ ۳۳۶

ر

روح

عالم برزخ میں روح اور اس
کی ترقی ۴۲۴

رؤیا

آنحضرتؐ کا کشف میں سونے
کے کڑے پہننا ۵۶
حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے رؤیا ۷
۲۸، ۱۸۷، ۲۰۶، ۲۰۷، ۳۶۷
پیر محمد علی مونگھیری کا ایک خواب ۵۶
رؤیت الٰہی سے مراد کیا ہے ۴۱۵
رؤیت اور لقا میں فرق ۴۳۸
رؤیت الٰہی کے متعلق احادیث ۴۱۹
رؤیت الٰہی کے منکرین کے دلائل

اور ردّ ۴۱۵،۴۱۹

رؤیت الٰہی حاصل ہو سکتی ہے
یا نہیں ۴۱۴

رؤیت الٰہی کے مدارج ۴۲۰

رؤیت الٰہی کے فوائد ۴۲۴

رؤیت الٰہی کے حصول کے طریق ۴۲۳

اگر خدا تعالیٰ کی رؤیت چاہتے ہو تو
عصر اور صبح کی نماز کی خوب پابندی
کرو ۴۲۴

حضرت موسیٰ نے کس رؤیت کا
سوال کیا تھا ۴۱۷

ز

زلزلہ

حضرت مسیح موعود کی صداقت کا
نشان ۵۱۷

زمین و آسمان کی پیدائش کتنے عرصہ
میں ہوئی ۴۰۱

س

سجدہ

آدم کے سامنے فرشتوں کو سجدہ
کرنے کا حکم ۳۶۴

ش

شرک

شرک کے خلاف قرآن کا طریق ۳۶۳

شرک کیا ہے اور اس کی دس
اقسام ۳۵۶تا۳۶۰

شرک کا رد کس طرح کیا جائے ۳۶۰

شرک کی سخت ناپسندیدگی کی وجہ ۳۶۵

شریعت

یہ کہنا کہ شریعت لعنت ہے ۵۲۷

شہب

شہب کے گرنے کا نقصان ۴۷۱

ص

صحابہ اور خلافت کا احترام ۱۵۶

صداقت

کسی مدعی کی صداقت کے لئے تین
بنیادی باتیں ۶۰

صدر انجمن اور خلافت ۱۸۶

صفات الٰہیہ دیکھیں "اللہ تعالیٰ"

ط

طاعون ۳۹۰،۵۱۶

قادیان میں طاعون نہ آنے کی
پیشگوئی پر اعتراض ۶۰

ع

عزل

خلیفہ کو کوئی معزول نہیں کر سکتا ۱۶۸

غیب

علم غیب اور اس کی مثالیں ۳۲۹

علم غیب اور پادری کا حضرت مسیح
موعود کو چیلنج ۳۳۳

ف

فیضانِ مصطفیٰ ۷۱

ک

مسئلہ کفر

مسئلہ کفر کے متعلق حضرت خلیفۃ
المسیح الثانی کا مؤقف ۱۱۲

کفر و اسلام اور خلیفۃ المسیح کا ارشاد ۲۳۰

گ

گرہن

سورج اور چاند گرہن کا نشان ۴۷۰

ل

لقاء الٰہی ۴۳۷

رؤیت اور لقاء میں فرق ۴۳۸

لقاء کا طریق ۴۳۸
لقاء سے کبھی ناامید نہیں ہونا چاہئے ۴۳۸

م

مباہلہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا علماء ہند
کو مباہلہ کی دعوت دینا ۵۵۵
مباہلہ کی اہمیت اور جواز ۱۷۹، ۵۵۶
مباہلہ پر ایک اعتراض اور جواب ۴۵۵

مدرسہ احمدیہ

مدرسہ احمدیہ کی بہتری کے لئے
مختلف مدارس کا دورہ ۲۰۹

مذہب

مذہب کی کیا ضرورت ہے ۳، ۶، ۱۸
خدا ایک مذہب کے لئے سب کو
مجبور کیوں نہیں کرتا ۳۱۷
مذہب میں اختلاف کی وجہ ۱۳، ۳۱۸
مذہب کی سچائی کا معیار ۵۲۸

مردم شماری

آنحضرتؐ کا مردم شماری کروانا ۲۴
مریخ ستارے کے متعلق خیال کہ
اس میں آبادی ہے ۵
مسلمانوں کی خراب حالت ۵۲
مصلح کی ضرورت ہے کہ نہیں ۵۲

مصلح موعود

مصلح موعود کے بارے میں یہ نظریہ
کہ وہ سو سال کے بعد آئے گا۔
اس کا رد ۲۲۰

مکالمہ الٰہیہ

اسلام کی فضیلت ۶، ۷

موت

موت کے نہ ہونے کے نقصان ۳۹۶
موت کے ذریعہ ترقی ۴۳۰

موعود

آنے والے موعود کا انتظار ۴۸۴
مہدی اور مسیح ایک ہی ہیں ۷۴

ن

نبی

یہ اعتراض کہ نبی بددعا کیوں کرتے
ہیں ۴۵۵
کیا نبی ناکام ہوتا ہے ۳۱۵
نبی کی صداقت کے معیار ۷۵
نبوت کے متعلق حضرت مصلح موعود
کا نظریہ ۷۱، ۷۲، ۱۱۱، ۱۱۷
حضرت مسیح موعود کی نبوت ۱۶۹

نماز

اگر تم خدا کی رؤیت چاہتے ہو تو
عصر اور صبح کی نماز کی خوب پابندی
کرو ۴۲۴
غیروں کے پیچھے نماز ۱۵۴

نیکی

نیکی کی تعریف ۳۳۷
مکمل نیکی خدا کو ماننے والا ہی کر سکتا
ہے ۳۳۹

و

"وحدت الوجود" کا مسئلہ ۳۸۱
وحدت الوجود والوں کے دلائل
اور ردّ ۳۷۴
وحدت شہود اور ان کے فرقے ۳۸۲

وصیت

حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی
وصیت ۲۳۵، ۲۴۴

ی

یہودا

یہودیوں میں "یہودا" نام کی
عظمت ۳۴۳

تفسیر

آیات قرآنیہ

الفاتحة

اَلْحَمْدُلِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ .... الْمُسْتَقِیْمَ (۲ تا ۶) ۳۳۹، ۴۳۹

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ (۶) ۱۰۷

البقرة

وَمَا یُضِلُّ بِهٖۤ اِلَّا الْفٰسِقِیْنَ (۲۷) ۳۷۰

عَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا (۳۲) ۳۵۲

اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَ تَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ (۴۵) ۲۴۳

وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهِیْمَ مُصَلًّی (۱۲۶) ۱۰۰

لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ (۱۳۷) ۱۰۶

اٰل عمران

یُكَلِّمُ النَّاسَ فِی الْمَهْدِ وَ كَهْلًا (۴۷) ۱۰۴

فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ اَبْنَآءَ نَا وَ اَبْنَآءَ كُمْ (۶۲) ۵۵۵

اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِیْنَ هَادُوْا (۶۳) ۲۲۹

فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ (۱۶۰) ۱۴۸

یُحِبُّوْنَ اَنْ یُّحْمَدُوْا بِمَا لَمْ یَفْعَلُوْا (۱۸۹) ۲۱۲

النسآء

یُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ (۴۷) ۱۶۰

اِنَّ الَّذِیْنَ یَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ .... مُّهِیْنًا (۱۵۱، ۱۵۲) ۲۲۹

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ حَقًّا (۱۵۲) ۱۵۸

المآئدة

یٰمُوْسٰۤی اِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَا اَبَدًا (۲۵) ۹۲

لَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً (۴۹) ۳۱۸

لَا یَخَافُوْنَ لَوْمَةَ لَآئِمٍ (۵۵) ۱۶۹

لَا یَضُرُّكُمْ مَّنْ ضَلَّ اِذَا اهْتَدَیْتُمْ (۱۰۶) ۳۱۸

الانعام

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ (۲۲) ۵۵۴

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِی الْاَرْضِ وَلَا طٰٓئِرٍ... (۳۹) ۳۸۸، ۳۹۹

وَمَا قَدَرُو اللّٰهَ حَقَّ

قَدْرِهٖ (۹۲) ۳۷۰

قُلِ اللّٰهُ ثُمَّ ذَرْهُمْ (۹۲) ۲۳۲

لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ

وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ

(۱۰۳) ۲۸۵،۳۵۳

لَا تَسُبُّوا الَّذِيْنَ

يَدْعُوْنَ مِنْ

دُوْنِ اللّٰهِ (۱۰۹) ۳۸۹

الاعراف

صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيْمَ

(۱۷) ۴۳۹

وَلَمَّا جَآءَ مُوْسٰى

لِمِيْقَاتِنَا (۱۴۳) ۴۱۵

رَحْمَتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ

شَيْءٍ (۱۵۷) ۴۰۴،۴۰۹

وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى

فَادْعُوْهُ (۱۸۱) ۳۴۳،۳۶۹

الانفال

وَاِذْ قَالُوا اللّٰهُمَّ اِنْ

كَانَ هٰذَا هُوَ الْحَقَّ

(۳۳) ۵۴۸

لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِي

الْاَرْضِ جَمِيْعًا (۶۳) ۴۳۶

یونس

فَقَدْ لَبِثْتُ فِيْكُمْ عُمُرًا

مِّنْ قَبْلِهٖ (۱۷) ۶۰

۷۶،۷۷،۳۰۸،۵۵۱

هود

قَالُوْا يٰصٰلِحُ قَدْ كُنْتَ

فِيْنَا مَرْجُوًّا (۶۲) ۳۰۸

یوسف

مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ

اِلَّآ اَسْمَآءً (۴۱) ۳۶۴

وَمَا يُؤْمِنُ اَكْثَرُهُمْ

بِاللّٰهِ اِلَّا وَهُمْ

مُّشْرِكُوْنَ (۱۰۷) ۲۳۱

الرّعد

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ

حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا

بِاَنْفُسِهِمْ (۱۲) ۵۲

لِلّٰهِ يَسْجُدُ مَنْ فِي

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

(۱۶) ۳۴۵،۳۷۸

ابراهیم

اَفِي اللّٰهِ شَكٌّ فَاطِرِ

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

(۱۱) ۲۹۵

الحجر

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ

(۱۰) ۲۶

النّحل

كَالَّتِيْ نَقَضَتْ غَزْلَهَا

(۹۳) ۱۶۷

بنیٓ اسرآءیل

.... كُلًّا نُّمِدُّ هٰٓؤُلَآءِ

(۲۱) ۴۱۱

الكهف

قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ

مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ

(۱۱۰) ۴۳۱

طٰهٰ

..... وَهَلْ اَتٰكَ

حَدِيْثُ مُوْسٰى

(۱۰-۱۴) ۴۱۶

وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرٰى

(٦٢) ٥٥٤

الحج

وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ
(٤١) ١٥٨

النّور

اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ (٣٦) ١٨
وَعَدَاللّٰهُ الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا.... (٥٦) ١٧٤

الفرقان

قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ
رَبِّىْ لَوْلَا (٧٨) ١٩٠

الشّعرآء

اَلَمْ نُرَبِّكَ فِيْنَا وَلِيْدًا...
(١٩) ١٧٠
فَاِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّىْٓ اِلَّا
رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ (٧٨) ٣٧٩
وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ
يَشْفِيْنِ... (٨١) ٣٠٦

العنكبوت

اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ
الْفَحْشَآءِ (٤٦) ٣٠٤
وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا
فِيْنَا... (٧٠) ٤٣٩، ٥٥٤

لقمٰن

هٰذَا خَلْقُ اللّٰهِ
فَاَرُوْنِىْ (١٢) ٣٦٤

الاحزاب

وَمَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ
اَحَدٍ (٤١) ١٤٤

فاطر

اِنْ مِّنْ اُمَّةٍ اِلَّا خَلَا
فِيْهَا نَذِيْرٌ (٢٥) ٧٤

يٰسٓ

يَا حَسْرَةً عَلَى
الْعِبَادِ (٣١) ٥٠

صٓ

اَجَعَلَ الْاٰلِهَةَ اِلٰهًا
وَّاحِدًا (٦) ٣٧٥، ٣٧٦

الزّمر

قُلْ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَاْمُرُوْٓنِّىْ
(٦٥) ٣٧٩

المؤمن

اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا (٥٢) ٦١

حٰمٓ السّجدة

قُلْ اَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُوْنَ...
(١٠-١٣) ٢٩٢
اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا
اللّٰهُ (٣١) ٣١٦

الشّورٰى

لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ
(١٢) ٣٧٢، ٣٧٩

الجاثية

وَسَخَّرَلَكُمْ مَّا فِى
السَّمٰوٰتِ (١٤) ٢٩٤

قٓ

نَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ
حَبْلِ الْوَرِيْدِ (١٧)
٢٨٣، ٣٧٥، ٣٧٧

الحديد

هُوَالْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ
(٣) ٣٧٥، ٣٧٨

المجادلة

كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا

وَرُسُلِیْ (۲۲) ۶۳

الحشر

هُوَاللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ (۲۳‘۲۵) ۳۶۸

الصّفّ

وَمُبَشِّرًا بِرَسُوْلٍ يَّاْتِیْ
مِنْ بَعْدِی (۷) ۱۱۰

هُوَالَّذِیْٓ اَرْسَلَ
رَسُوْلَهٗ (۱۰) ۱۴۴

الجمعة

هَوَالَّذِیْ بَعَثَ فِی
الْاُمِّيّٖنَ.... ذٰلِكَ
فَضْلُ اللّٰهِ (۵) ۸۶

الملك

تَبٰرَكَ الَّذِیْ بِيَدِهٖ
الْمُلْكُ (۲تا۵) ۳۰۲

القلم

لَوْ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ
(۴۳‘۴۴) ۲۶۳

الحاقّة

لَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ
الْاَقَاوِيْلِ (۴۵تا۴۷)
۶۲‘۷۸‘۳۱۷

الجنّ

فَلَا يُظْهِرُ عَلٰی غَيْبِهٖ
(۲۷‘۲۸) ۵۵۳

المزّمّل

اِنَّآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْكُمْ
رَسُوْلًا (۱۶) ۹۱

القيٰمة

لَآ اُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ
(۳) ۳۰۴

وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ
(۲۳‘۲۴) ۴۲۴

البروج

اِنَّ الَّذِيْنَ فَتَنُوا
الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ
(۱۱) ۱۹۱

الشّمس

فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا
وَتَقْوٰهَا (۹) ۳۰۴

الماعون

فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ (۵تا۷) ۲۳۹

الاخلاص

قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ
(۲تا۵) ۲۸۷

احادیث

(ترتیب بلحاظ حروف تہجی)

ا

اِخْتِلَافُ اُمَّتِیْ رَحْمَةٌ ۳۱۸، ۵۴۶

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِكُلِّ اِسْمٍ هُوَ لَكَ ۳۷۳

اَللّٰهُمَّ بِالرَّفِيْقِ الْاَعْلٰى ۴۳۶

اِمَامُكُمْ مِنْكُمْ ۷۴

اِنَّ اللّٰهَ خَلَقَ اٰدَمَ عَلٰى صُوْرَتِهٖ ۳۵۲

اِنَّ اللّٰهَ وِتْرٌ يُحِبُّ الْوِتْرَ ۴۱۳

اِنَّ اللّٰهَ جَمِيْلٌ يُحِبُّ الْجَمَالَ ۴۱۳

اَنَا اٰخِرُ الْاَنْبِيَاءِ ۱۱۱

اَلْيَهُوْدُ مَغْضُوْبٌ عَلَيْهِمْ وَاَنَّ النَّصَارٰى ضَلَالٌ ۱۰۷

ت

تَخَلَّقُوْا بِاَخْلَاقِ اللّٰهِ ۴۱۳

خ

خَيْرُ الرُّؤْيَا اَنْ يَّرٰى رَبَّهٗ فِي الْمَنَامِ ۴۱۹

ک

كُلُّكُمْ فِيْ ذَاتِ اللّٰهِ حُمْقٰى ۳۵۴

ل

لَا الْمَهْدِيُّ اِلَّا عِيْسٰى ۱۰۹

لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا ۳۲۴

لَمْ يَبْقَ مِنَ النُّبُوَّةِ اِلَّا الْمُبَشِّرَاتُ ۱۴۲، ۱۴۴

لَنْ يَّرٰى اَحَدٌ مِنْكُمْ رَبَّهٗ حَتّٰى يَمُوْتَ ۴۱۹

لَوْ كَانَ مُوْسٰى حَيًّا لَمَا وَسِعَهٗ اِلَّا اتِّبَاعِيْ ۱۴۵

لَوْ كَانَ مُوْسٰى وَ عِيْسٰى حَيَّيْنِ مَا وَسِعَهُمَا ۴۱۸

م

مَا مِنْ دَاءٍ اِلَّا لَهٗ دَوَاءٌ اِلَّا الْمَوْتَ ۴۲۸

مَلَأُ الْاَعْلٰى يَتْلُوْنَهٗ كَمَا تَتْلُوْنَهٗ ۴۲۱

ھ

هَلْ رَاَيْتَ رَبَّكَ فَقَالَ نُوْرٌ اَنّٰى اَرَاهُ ۴۱۹

ی

يَتَزَوَّجُ وَ يُوْلَدُ لَهٗ ۱۶۹

احادیث بالمعنی

انسان اور خدا کے درمیان ستر ہزار حجاب ہیں ۴۳۰

جب خدا کی لوگوں پر تجلی ہوگی
تو..... خوبصورتی کی وجہ سے شکلیں
بدل جائیں گی ۴۲۵
اگر تم خدا کی رؤیت چاہتے ہو تو صبح
اور عصر کی نماز کی خوب پابندی
کرو ۴۲۴
مومنین کو رؤیت الہٰی.... کسی کو
ہفتہ کے بعد اور کسی کو شام کو اور
کسی کو صبح کو۔ ۴۲۳
جب مومن جنت میں داخل ہو
جائے گا تو آواز آئے گی کہ خدا نے
جتنے وعدے تم سے کئے تھے وہ
پورے کر دیئے صرف ایک وعدہ
باقی ہے کہ اپنے آپ کو ابھی دکھانا
ہے ۴۲۳
قیامت کو جب حشر میں لوگ کھڑے
کئے جائیں گے تو ان کو آواز آئے
گی کہ صلیب کے تبع اس کے.....
پیچھے چلیں ۴۲۲
ابھی آدم مٹی میں تھا کہ اس
وقت بھی میں خاتم النبیینؐ تھا ۴۵۳
کسی نے کہا کہ مجھ سے خطا ہو گئی ہے
فرمایا کہ تمہاری ماں زندہ ہے....
اس نے کہا نہیں فرمایا خالہ... ۴۳۸
نبی سے ملک الموت پوچھ کر جان
نکالتا ہے ۴۳۶
ہوا دوزخ کے دروازے کھٹکھٹائے
گی ۴۱۰
اگر ایک بکری نے دوسری کا سینگ
توڑا تو قیامت کے دن دوسری سے
خدا کہے گا کہ تو اس کا سینگ توڑ ۳۹۹
خدا کی صفات کا ادب کرو ۳۵۲
منہ پر نہیں مارنا چاہئے ۳۵۲
خدا کی صورت بتانے کا کیا
مطلب ہے؟ ۳۵۲
حضورؐ کا غزوہ خندق کے موقع پر
کُدال چلانا اور کشفاً قیصر و کسریٰ
کے محلات دکھائے جانا ۲۲
بچہ فطرتاً اسلام پر پیدا ہوتا ہے مگر
ماں باپ اس کو یہودی یا مجوسی یا
عیسائی بنا دیتے ہیں ۱۶
آنے والا عیسیٰ... نبی اللہ ہوگا ۱۱۶
تم پہلے لوگوں کا طریق اختیار کرو
گے.... یہود و نصاریٰ کے ہم
رنگ ۱۰۷
ایک صحابی کا لین دین میں حضورؐ کی
گواہی دینا اور حضورؐ کا فرمانا کہ
اس کی ایک ہی گواہی کافی سمجھی
جائے ۷۷
میری امت یہودیوں کے قدم بقدم
چلے گی ۷۲
ایمان دنیا سے اٹھ جائے گا اور علماء
بدترین مخلوق ہوں گے ۷۲
بنی اسرائیل میں ایسے لوگ ہوئے
کہ خدا ان سے کلام کرتا تھا اس
امت میں بھی ایسا ہی ہوگا ۷۱
حضورؐ نے کشف میں دو کپڑے پہنے ۵۶
جو لوگ عشاء اور فجر کی نماز پر حاضر
نہیں ہوتے..... ان کے گھر کو آگ
لگا کر جلا دوں ۵۱

اسماء

آ-ا

آتھم ۱۸۱
آدمؑ
آدم کے سامنے سجدہ کرنے کا حکم ۳۶۴
ابراہیم حضرت ۱۰۰، ۴۷۵، ۵۲۷
آپ پر جھوٹ کا الزام ۵۴
ابن سینا ۳۱۵
ابن قیم
آپ کا مباہلہ ۵۵۶
ابن ہشام ۹۲
ابوالکلام آزاد مولانا ۲۱۴
ابوبکر صدیق حضرت ۲۲، ۲۳، ۱۷۶، ۲۵۱، ۳۲۴
آنحضرتؐ کا آپ کو ساتھ لیکر ہجرت کرنا ۲۲
آپ کا ایمان لانے کا واقعہ ۷۶

ابوجہل
ابوجہل کی بد دعا ۵۴۸
ابوحنیفہ۔ حضرت امام ۱۶، ۲۲۴
ابوذر غفاریؓ۔ حضرت ۲۱
ابوسفیان
ابوسفیان کی گواہی ہرقل کے دربار میں ۳۱۰
ابوہریرہؓ۔ حضرت ۲۳
احمد بن حنبلؒ۔ حضرت امام
آپ کے ایک شاگرد اور بیٹے کے ذریعہ مسند احمد میں غیر معتبر روایات کا شامل ہونا ۲۲۹
احمد بیگ ۵۷، ۵۸
ایڈورڈ ارونگ
پادری جو مسیح کی آمد ثانی کا ۱۸۲۱ء میں وعظ کرتا تھا ۴۸۴
ایلیا

ایلیا نبی کا آسمان سے آنا ۴۶۷
ایڈیسن ۳۲۹
اروڑے خان
حضرت منشی ۱۶۶
اسماعیل حضرت ۴۷۵
اکبر شاہ خان ۲۵۶
اکبر علی پیر ۵۳۹
اکمل حضرت
حضرت قاضی محمد ظہور الدین اکمل ۱۳۱، ۱۷۰، ۱۷۲، ۱۷۶
الٰہی بخش ڈاکٹر ۲۵۶
الٰہی بخش میاں ۵۴۰
امام الدین میاں ۵۵۲
امام بخش سردار
تمندار کوٹ قیصرانی ۵۳۹
امیر حسین قاضی سید، ۱۶۷
انعام اللہ شاہ سید،

مینیجر "پیغام صلح" ۲۲۵
اوصاف علی خان جنرل ۵۴۰

ب

برکت علی ۔ چوہدری، ۱۲۵
برنباس ۱۰۵
بروہیم ۴۸۴
بشارت احمد ۔ سید ۵۴۰
بشیر احمد حضرت مرزا ۱۸۷، ۴۸۴، ۵۳۹
بشیر الدین محمود احمد
صاحب حضرت مرزا
آپ کا حضرت خلیفۃ المسیح الاول
کے ارشاد پر نمازیں اور جمعہ
پڑھانا ۲۳۸
آپ کو صدر انجمن کا "صدر"
مقرر کرنا ۲۰۳
حضرت خلیفۃ المسیح الاول کا فرمانا کہ
"شاید یہ کام میاں کے وقت میں ہو
جائے" ۲۲۹
حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی وفات
پر آپ کی تقریر ۲۳۹
آپ کا ایک خط حضرت خلیفۃ المسیح
الاول کے نام ۱۴۸
آپ کا علماء ہند کو مباہلہ کی
دعوت دینا ۵۵۵
آپ کے رؤیا مبارکہ ۷، ۲۳۸
۳۲۶، ۳۳۱
بکسٹر Baxter ۴۸۴
بگا میاں ۲۵۹
بلفور۔ اے۔ جے، مشہور
فلاسفر ۳۰۴
بھائی بوڑ سنگھ ۵۵۲
بھائی بھگوان سنگھ ۵۵۲

پ

پائندا خان جنجوعہ راجہ ۵۳۹
پولوس ۱۰۴، ۱۰۵
پیلاطوس ۵۰۶

ث

ثناء اللہ امرتسری مولوی ۳۴
۵۹، ۱۱۴، ۲۱۴

ج

جھنڈا سنگھ بھائی ۵۵۲
جے کشن ۔ پنڈت ۵۵۲

چ

چراغ شاہ قریشی ۵۵۲

ح

حامد شاہ سید ۲۲۳، ۲۵۸
حامد علی میاں ۱۵۶
حامد علی شیخ ۱۶۶
حبیب اللہ خان
سابق فرمانروائے افغانستان ۹۵، ۴۶۳

خ

خدیجہ رضی حضرت ۱۹

د

داؤد حضرت ۴۹

ڈ

ڈگلس کیپٹن ۵۰۶

ذ

ذوالفقار علی خان مولوی ۵۴۰

ر

رام چندر ۴۹
رجب الدین ۔ خلیفہ ۲۲۱

رحمت اللہ شیخ ۱۶۲
۱۷۵، ۱۹۱، ۲۰۳، ۲۱۵، ۲۲۴
رحیم بخش مولوی
(عبدالرحیم درد) ۵۴۰
رشید الدین ڈاکٹر خلیفہ ۱۶۱ تا ۱۶۳
۱۶۹، ۲۳۰، ۲۴۸، ۲۵۸، ۵۴۰
رنجیت سنگھ مہاراجہ ۴۳
روشن علی حضرت حافظ ۱۶۱، ۱۶۳، ۱۷۸
آپ گو نوجوان ہیں مگر علم کے لحاظ
سے پیروں میں شامل ہیں ۱۶۷

ز

زار
زار روس کی تباہی ۶۴، ۳۲۹، ۵۲۲
زرتشت علیہ السلام ۴۹
زین العابدین ولی اللہ شاہ ۵۴۰

س

سپنسر
دہریت کا بانی ۲۸۵
سراج الحق نعمانی حضرت، پیر ۱۶۷
سعد اللہ لدھیانوی ۵۱۸
سعد بن عبادہؓ حضرت،
اُقْتُلُوْا سَعْدًا ۱۷۶
سلطان احمد مرزا ۵۸، ۵۹
سلیمانؑ حضرت ۴۹
دو عورتوں کا جھگڑا کرتے ہوئے
آپ کے پاس آنا ۲۷

ش

شادی میاں ۵۵۲
شبلی نعمانی مولوی
مولوی شبلی نعمانی صاحب کا حضرت
مسیح موعود کی نبوت کے متعلق
سوال کرنا اور احمدی علماء کا جواب ۱۲۴
شریف احمد حضرت مرزا ۵۳۹
شوکت علی ۴۲
شہزادہ ویلز ۴۵۹
۵۲۹، ۵۳۴، ۵۴۱
شہزادہ ویلز کے ذریعہ پادریوں کو
نشان نمائی کی دعوت ۵۲۹
شیر علی مولوی، حضرت ۱۵۹، ۱۷۵، ۵۴۰

ص

صدر الدین مولوی ۱۲۴
۱۴۷، ۱۶۲، ۲۰۴، ۲۵۶
مولوی صاحب سے قسم کا مطالبہ ۲۵۶

ظ

ظفر احمد حضرت منشی ۱۶۶
ظفر اللہ خان حضرت
چوہدری ۳۹، ۵۳۹
ظفر علی خان مولوی
ایڈیٹر "زمیندار" ۱۵۴، ۲۱۵، ۲۲۷
ظہیر الدین۔ اروپی، منشی محمد ۱۱۳
۱۱۴، ۱۱۶، ۱۱۸، ۱۲۱، ۱۲۵ تا ۱۳۲، ۱۳۴ تا ۱۴۰،
۱۴۲، ۱۸۱، ۲۶۳
ظہیر الدین کے مکروہ عقائد ۱۴۰
اس کی تفصیلات کے لئے دیکھیں
"کتابیات"

ع

عبدالحق ماسٹر ۲۵۶
عبدالحق خان بہادر ۵۳۹
عبدالحکیم ڈاکٹر ۱۵۱، ۱۹۹، ۲۰۸
ڈاکٹر عبدالحکیم کا خط حضرت مسیح
موعود کے نام ۱۸۳
عبدالحی صاحبزادہ ۱۶۳، ۱۷۵، ۲۳۰
عبدالمحی سید، عرب ۱۵۵، ۱۵۶

عبدالرحمان بن عوفؓ ۱۵۷
عبدالرحمان حضرت منشی،
کپورتھلوی ۱۶۷
عبدالرحمان مولوی، سیاح ۶۲
عبدالرحیم خان
ابن نواب محمد علی خان صاحب
ان کا حضرت مسیح موعود کی دعا
سے معجزانہ شفاء پانا ۳۲۲
۴۳۳، ۵۱۵
عبدالرحیم شیخ ۱۱۷
عبدالرحیم نیر ۱۹۴
عبدالسلام میاں ۳۳۱
عبدالعزیز اوورسیئر،
میاں ۱۷۷
عبدالکریم
عبدالکریم حیدرآبادی کا باؤلے
کتے کے کاٹنے سے بیمار ہونا اور
معجزانہ شفا ۳۲۸، ۵۱۴
عبدالقادر جیلانی سید ۲۸۱
عبدالقادر سوداگر رنگون برما ۵۴۰
عبداللطیف سید، شہید ۹۵، ۴۶۳

عبداللہ الہ دین سیٹھ ۱۵۷
عبداللہ بن مسعود حضرت ۱۵۷
عبداللہ تیماپوری ۱۲۹، ۱۳۲
عبداللہ سنوری ۱۶۶
عبدالماجد مولوی ۵۴۰
عبدالوہاب
ایک حاجی جو اپنے مذہب سے بھی
بے خبر تھا ۱۶
عثمانؓ حضرت ۴۸
آپ کا منیٰ میں دو کی بجائے چار
رکعات پڑھنا ۱۵۶
عطا محمد ۱۶۳
علیؓ حضرت ۲۱، ۴۹، ۹۶
آپ کی آنکھوں پر حضورؐ کا لعاب
دہن لگانا ۳۲۷
علی بخش میاں ۵۵۲
عمرؓ حضرت ۲۳
حضرت عمرؓ کا حضرت سعدؓ کے
متعلق فرمانا اُقْتُلُوْا سَعْدًا ۱۷۶
عمرالدین شملوی مولوی ۶۲
عنایت علی شاہ میر، لدھیانوی ۱۶۶

عیسیٰ حضرت، مسیح ناصری، یسوع ۲۱
۲۵، ۲۶، ۴۹، ۵۰، ۵۲، ۷۵، ۸۸، ۳۰۸،
۳۱۵
مسیح ناصری اور مسیح قادیانی کی
جماعت میں فرق ۹۴
مسیح ناصری کی پیشگوئیوں (آمد
ثانی) کے متعلق بحث اور علامات کی
تفصیلات ۴۶۹
بائبل پر غور کرنے سے پتہ چلتا ہے
کہ یہی زمانہ مسیح کی آمد ثانی کا زمانہ
ہے ۴۷۲
مسیح کا ایلیا نبی کے بارے میں بتانا ۴۶۸
مسیح ناصری کی کچھ تمثیلیں اور ان
کی تشریح ۴۷۳
آپ پر اعتراض کہ شیطان کی
پرستش کرتے ہیں ۲۹
مسیح کو خدا بنانے کا عقیدہ کب آیا ۱۰۵

غ

غلام احمد قادیانی حضرت
مرزا، مسیح و مہدی معہود علیہ السلام ۲۶
۴۶، ۴۸، ۴۹، ۵۸، ۷۲، ۸۶، ۹۵، ۱۱۱، ۱۵۱،
۱۸۵، ۱۹۲، ۱۹۸، ۲۰۸، ۲۱۳، ۲۸۶، ۳۱۱،

۳۱۴، ۳۲۰، ۳۲۴، ۳۹۰، ۵۴۹
حضرت مسیح موعود کا مختصر تعارف اور خاندانی حالات ۴۸۳
اگر آپ جھوٹے ہیں تو اسلام کی صداقت کی کوئی دلیل نہیں ۲۹
آپ کی صداقت کے دلائل ۷۵، ۷۹، ۵۴۹
اس اعتراض کا جواب کہ مرزا صاحب کے سلسلہ کا پھیلنا ان کی صداقت کا ثبوت نہیں ۸
آپ کے ذریعہ خدا نے اپنا کلام دنیا میں پیش کیا ۶
آپ کوئی نیا دین نہیں لائے تھے ۵۱۰
آپ پر تشریعی نبی ہونے کا الزام اور جواب ۱۰۰
آپ کا دعویٰ اور اس پر مخالفت ۴۹۷
آپ کے مختلف نام اور ان کی وجہ ۷۲
آپ کی پیشگوئیاں علم غیب پر مبنی ہیں ۳۲۹
آپ کی کچھ پیشگوئیاں اور ان کا پورا ہونا ۸، ۹
آپ کی پیشگوئیاں خدا کی ہستی کا ثبوت ہیں ۷
آپ کی اور دوسرے لوگوں کی پیشگوئیوں میں فرق ۸
اسلام کی ترقی اب آپ کے ذریعہ ہوگی ۲۸
آپ کی پیشگوئیاں ۷۴
آپ کے وہ الہامات جو آئندہ زمانے کے بارے میں تھے ۵۲۴
آپ کی تائید میں نشانات ۵۰۴، ۵۰۸
آپ کے گیارہ قسم کے معجزات ۵۱۱، ۵۲۳
آپ کے ذریعہ عبدالکریم حیدر آبادی کو شفا ملنا ۵۱۴
آپ کا کشف "سرخی کے چھینٹے" ۳۲۶
آپ پر خدا کی ایک خاص صفت کا اظہار ۴۰۶
آپ کے متعلق صفات الٰہیہ کے نظارے ۴۳۵
آپ "اسمہٗ احمد" کے مصداق ۱۷۰
آپ کا سفید پرندے پکڑنے والا کشف ۲۱۳
سیالکوٹ میں آپ کی حفاظت الٰہی کا نشان ۴۸۶
آپ کی بینظیر عربی کتب کا نشان ۳۳۲
آپ کا مقدمات کی پیروی والدین کی اطاعت کی وجہ سے تھا ۴۸۷
آپ کی تعلیمات اور نصائح ۴۹۰
دوران مقدمہ آپ کا نماز پڑھنا ۴۸۷
آپ کے سفروں میں مسیح ناصری کی مشابہت ۵۰۱
آپ کی عمر کے متعلق ایک اعتراض اور جواب ۵۹
جلسہ مذاہب لاہور میں آپ کا مضمون اور خواجہ کمال الدین صاحب کا رد عمل ۱۸۱، ۱۸۲
غلام اکبر خان جج ہائیکورٹ ۵۴۰
غلام رسول حافظ وزیر آبادی ۱۶۱
غلام محمد بابو ۱۸۹
غلام محمد مولوی صوفی ۱۶۳
غلام محمد خان ۵۳۹
غلام محمد خان آنریری کیپٹن ۵۳۹

ف

فتح محمد چوہدری، ایم اے ۱۱۷، ۵۴۰
فتح محمد خان چوہدری، زیلدار ۵۳۹
فتح محمد خان صوبیدار ۵۳۹
فرعون ۴۹
فرینک اے مارٹن
(Frank A Martin) کا
اپنی کتاب میں شہزادہ عبداللطیف
صاحب کی شہادت کا ذکر کرنا ۴۶۳
فضل الدین حکیم ۱۹۷
فضل الرحمان مولوی، پیر ۵۶
فقیر اللہ ماسٹر ۲۰۷، ۲۵۳
فیاض الدین منشی، کپور تھلوی ۱۶۷

ق

قاسم علی میر ۱۴۰
قیصر۔ قیصر جرمن ۲۲، ۴۳۵، ۵۲۲

ک

کرشن حضرت
ہندوستان میں نبی آئے جن میں سے
ایک حضرت کرشن تھے ۷۴
کریو۔ لارڈ، وزیر ہند ۵۲۰
کسریٰ ۲۲
کمال الدین خواجہ ۹۰
۱۰۴، ۱۱۴، ۱۱۷، ۱۲۹، ۱۴۵ تا ۱۴۷، ۱۵۲،
۱۵۳، ۱۷۱، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۶، ۱۸۹، ۱۹۳ تا
۱۹۵، ۲۰۲، ۲۱۱، ۲۱۳، ۲۵۰
فتنہ انکار خلافت کے بانی ۱۸۰
خواجہ صاحب کا غیر احمدیوں کے
پیچھے نماز پڑھنے کی اجازت مانگنا ۲۲۷
حضرت مسیح موعود کا مضمون برائے
جلسہ اعظم لاہور اور خواجہ صاحب ۱۸۱
خواجہ صاحب سے دوبارہ بیعت لیا
جانا ۱۹۵
آپ کے انگلستان جانے کا پس منظر ۲۱۱
خواجہ صاحب کے بارے میں حضور
کا ایک خواب ۲۰۷
کننگ CANNING ۴۸۴
کنور سین پرنسپل لاء کالج ۳۲۴

گ

گاندھی ۲۰، ۴۲
گل محمد مرزا ۳۳
گنیشا سنگھ بھائی ۵۵۲

ل

لوط حضرت ۵۳۱
لینن

م

مارگولیتھ پروفیسر ۳۳۲
مارٹن کلارک۔ ڈاکٹر ۶۱
محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ ۲۵
وسلم حضرت
۲۶، ۳۸، ۴۰، ۴۴، ۴۵، ۴۹، ۵۰، ۵۲،
۵۴، ۷۵، ۸۸، ۳۰۹، ۳۱۳
دعویٰ سے پہلے آپ کی حالت ۱۹
آپ آخری نبی ہیں ۷۰
آپ کی حضرت موسیٰ سے مماثلت ۹۱
آپ کا سفر طائف اور دعا ۴۵۵
نضر بن حارث کی آپ کے متعلق
گواہی ۳۰۹
آپ کا اہالیان مکہ کو اکٹھا کر کے
نبوت کا اعلان کرنا ۳۱۰
فرانس کے ایک مصنف کا آنحضرت
کے ابتدائی زمانہ کی بے کسی کا نقشہ
بیان کرنا اور پھر کامیابی پر تعجب ۲۳
آپ کا مسلمانوں کی مردم شماری
کروانا ۲۴

مسلمانوں کا عمل آنحضرتؐ کے لئے
توہین کا باعث ۲۵
آپؐ کا پانی بڑھانے کا معجزہ ۳۲۵
آپؐ کا بغیر طبعی ذرائع کے بیماروں
کو شفا بخشنا ۳۲۷
آپؐ کا غزوۂ خیبر میں جھنڈا
عطاء کرنا ۳۲۷
ایک شخص جس نے آنحضرتؐ کے
خلاف شرارت کی اسے بھیڑیے
نے چیر دیا ۳۹۰
محمد ابراہیم میاں ۵۴۰
محمد احسن سید، امروہوی ۱۱۴
۱۲۴تا۱۴۱، ۱۴۳، ۱۶۴، ۱۶۶تا۱۷۰، ۱۷۲،
۱۷۳، ۲۴۸
آپ کا خلافت ثانیہ کے وقت
حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا نام
پیش کرنا ۲۵۱
حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے متعلق
آپ کی تقریر ۱۶۹
محمد اسحاق میر ۱۷۸، ۱۸۷، ۲۲۱
محمد اسحاق حافظ ۵۴۰
محمد اسماعیل میر ۲۸۶

محمد اسماعیل مولوی ۲۵۴
محمد امیر خان ۵۴۰
محمد ایم اے پروفیسر ۵۴۰
محمد حسین مولوی، بٹالوی ۶۱
۶۲، ۷۷، ۱۲۰، ۲۱۴، ۳۱۴
محمد حسین سید
سید حامد شاہ صاحب کے نام خط جس
میں حضرت خلیفۃ المسیح کے خلاف
ہتک آمیز کلمات ۲۲۳و۲۲۴
محمد حسین شاہ ڈاکٹر ۱۲۹
۱۶۲، ۱۹۷، ۲۱۵
محمد حسین قریشی حکیم ۱۸۹
محمد حسین حکیم مرہم عیسیٰ ۲۰۷، ۲۵۳
محمد حسین بی۔اے ۵۳۹
محمد خان کپورتھلہ
آپ کے نام حضرت مسیح موعود
کا خط ۱۶۶
محمد خان مہر مالیرکوٹلوی ۱۵۹
محمد دین بی اے، مولوی ۵۴۰
محمد سرور شاہ حضرت
مولوی ۱۵۹، ۱۶۷، ۲۲۹، ۲۵۱، ۵۳۹

محمد شریف میاں ۴۶
محمد شریف بٹالوی، ڈاکٹر ۲۱۷
محمد شفیق قاضی ۵۳۹
محمد صادق مفتی ۱۲۴، ۱۵۴
محمد صدیق میاں ۵۳۹
محمد علی خان نواب ۱۵۹
۱۶۹، ۱۹۴، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۴۰، ۲۴۸،
۲۵۸، ۵۳۹
محمد علی مولوی، ایم اے ۸۳
۸۵، ۸۷، ۸۹تا۹۱، ۹۷، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۱۰، ۱۱۳،
۱۱۶تا۱۱۸، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۷تا۱۳۴، ۱۳۶تا
۱۳۸، ۱۴۱تا۱۴۳، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۵۲، ۱۵۳،
۱۵۷تا۱۶۹، ۱۷۱، ۱۷۵، ۱۷۹تا۱۸۱، ۱۸۵تا
۱۸۷، ۱۹۳، ۱۹۴، ۲۰۲تا۲۰۴، ۲۱۶، ۲۱۷،
۲۲۱، ۲۲۶، ۲۲۹، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۷،
۲۴۰، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۵۵، ۲۵۷، ۲۶۸
مولوی صاحب کی سخت کلامی
کے بعض نمونے ۸۹ حاشیہ
آپ کا ایک حدیث سے غلط
استدلال ۱۰۶
تبدیلی عقیدہ کا الزام ۱۱۰
مولوی صاحب اور بعض دیگر سے

حضرت خلیفۃ المسیح الاول کا دوبارہ
بیعت لینا ۱۹۴
حضرت خلیفۃ المسیح الاول کا مولوی
صاحب سے وصیت پڑھوانا ۲۳۶
حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی وفات
پر مولوی صاحب کا ٹریکٹ لکھنا ۲۴۱
خلافت ثانیہ کے انتخاب کے لئے
مولوی صاحب کی تجویز ۲۴۰
مولوی صاحب کا قادیان چھوڑ کر
جانے کا ارادہ ۱۹۵
مولوی صاحب کو قادیان سے جانے
سے باز رکھنے کی کوشش ۲۵۸
مولوی صاحب کا قادیان سے جانا
اور حضرت مسیح موعود کے بعض
الہامات کا پورا ہونا ۲۶۱
مولوی صاحب کو اختلافات ختم
کرنے کے لئے طریق ۱۷۹
مولوی صاحب کو حلف اٹھانے کی
دعوت ۱۶۹
مولوی صاحب کی ناکامیاں ۸۸

محمد علی مونگھیری
پیر مولوی، آپ کا ایک خواب ۵۶

محمد علی ۴۲، ۴۳
محمد عمر حکیم ۱۵۶
محمد عیسیٰ میاں ۵۳۹
محمد یعقوب سید ۱۷۲

محمدی بیگم
محمدی بیگم والی پیشگوئی پر اعتراض
اور جواب ۵۷

مدثر شاہ سید ۱۷۸
مسیح دیکھیں حضرت "عیسیٰ"
مطلوب خان ڈاکٹر ۷
منظور الٰہی بابو ۲۲۵، ۲۲۷
موسیٰ حضرت ۴۹، ۵۰، ۷۵
۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۵، ۲۳۳، ۳۰۹، ۴۸۰،
۵۲۷
حضرت موسیٰ اور رؤیت الٰہی ۴۱۵
آپ کی خبر ایک آنے والے کے
بارے میں ۴۷۴
آپ کی اور رسول کریم کی
مماثلت ۹۱

مولا بخش ملک ۵۳۹

میکنٹاش
Mackin Tash ۴۸۴

میگز
اس کا چین کے بارے میں تحقیق
کرنا کہ... ۲۸۰

ن

ناصر علی مرزا ۵۳۹
ناصر نواب حضرت میر ۱۵۵، ۱۶۳، ۲۰۴
نثار احمد ۱۸۷
نصر اللہ خان چوہدری ۵۳۹

نضر بن حارث
آپ کی آنحضرتؐ کے بارے
میں گواہی ۳۰۹

نصرت جہاں بیگم سیدہ ۱۸۶
نعمت اللہ خان ۵۳۹
نکلسن جنرل ۴۸۳
نوحؑ حضرت ۵۲۷، ۵۳۱
نور الدین حضرت مولانا،
خلیفۃ المسیح الاول ۱۰
۴۶، ۵۱، ۹۰، ۱۰۱، ۱۱۰، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۷،
۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۹، ۱۴۵،
۱۵۳، ۱۵۷، ۱۶۲، ۱۸۵، ۱۹۲، ۱۹۳، ۲۰۰،

۲۲۱، ۲۲۷، ۲۳۴، ۳۰۵، ۵۰۹
آپ کی خلافت کا اعلان ۲۴۹، ۲۵۰
آپ کی وفات ۲۳۸
آپ کی وصیت ۲۳۵
آپ کی وصیت پر حضرت مصلح
موعود کا تبصرہ ۲۴۴
آپ کی وفات پر مولوی محمد علی
صاحب کا ٹریکٹ لکھنا ۲۴۱
نور محمد مولوی، لکھو کے والے ۳۴
نور احمد شیخ ۱۲۹
نور محمد حافظ ۵۴۰

و

وکٹوریہ ملکہ ۴۶۰، ۴۶۲
ولبر فورس ۴۸۴
Willber Force

ھ

ھرقل
ھرقل کے بارے میں ابو سفیان کی
گواہی ۳۱۰
ھیڈلے لارڈ ۲۱۷

ی

یار محمد مولوی ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۲
یعقوب بیگ ڈاکٹر مرزا ۱۲۹
۱۶۲، ۱۹۲، ۱۹۹، ۲۰۴، ۲۱۵، ۲۵۲، ۲۵۵
آپ کا ایک خط جس میں خلیفۃ المسیح
کے بارے میں توہین آمیز کلمات ۲۲۴
یعقوب علی شیخ ۱۹۴
یسوع نیز دیکھیں "عیسیٰ" ۵۶
یوحنا ۴۶۷
یوسفؑ حضرت
آپکو آپکے والدین کا سجدہ کرنا ۳۶۴
یونسؑ حضرت
یونس نبی کے نشان کی تفصیل ۴۹۶
یہودا
یہودیوں میں اس نام کی عظمت ۳۴۳

مقامات

(ترتیب بلحاظ حروف تہجی)

آ - ا

آسام ۵۴۰
آسٹریا ۱۱۲
آسٹریلیا ۲۷۸
آئس لینڈ ۱۱۲
اٹلی ۱۰۵
افریقہ ۸۶‘۱۱۲‘۲۷۸
افغانستان ۹۵‘۴۶۳‘۵۳۵
امرتسر ۳۵‘۳۷‘۳۸‘۴۶‘۱۳۹‘۲۶۰‘۵۰۳‘۵۴۰
امروہہ ۱۷۳
امریکہ ۵۰‘۶۴‘۱۱۲‘۳۳۶‘۴۲۹
انطاکیہ ۱۰۵
ایران ۶۴‘۵۲۱‘۵۳۵
ایشیا ۴۸۴‘۵۳۱

ب

بابل ۲۷۸
بٹالہ ۴۳۳
بخارا ۵۲۴
برطانیہ ۳۳‘۳۹‘۲۲۷‘۴۲۹‘۴۵۹‘۴۸۴‘۵۱۷‘۵۲۳‘۵۳۵
برما ۵۴۰
بلقان۔ جنگ بلقان ۲۱۴
بمبئی ۲۲۱‘۵۴۰
بنارس ۲۰۹
بنگال ۹
بنگال کی تقسیم کے متعلق حضور کی پیشگوئی ۵۱۹

پ

پٹیالہ ۳۷
پشاور ۵۳۹
پنجاب ۹‘۳۶‘۵۱‘۴۸۳‘۵۱۶‘۵۳۴‘۵۳۷‘۵۳۹
پورٹ سعید ۵۲
پیلی بھیت ۵۳۹

ت

ترموں گھاٹ ۴۸۳

ج

جاپان ۶۴‘۵۱۸‘۵۲۰‘۵۲۱
جالندھر ۵۰۳‘۵۳۹
جرمن ۳۹‘۴۶‘۵۱۷
جوناگڑھ ۶۹
جہلم ۵۳۹

چ

چین ۲۴‘۶۴

ح

حبشہ ۲۱
حیدر آباد دکن ۵۴۰

خ

خیبر

غزوہ خیبر میں آنحضور کا جھنڈا
عطا کرنا ۳۲۷

د

دارا پور جہلم ۵۳۹
دارالندوہ ۲۰
دھرم سالہ ۱۰، ۵۱۷
دہلی ۵۰۱

ڈ

ڈلہوزی ۵۱۷

ر

رامپور ۱۱۴، ۵۴۰
راولپنڈی ۳۵
رنگون ۵۴۰
روس ۸، ۶۴، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۴، ۵۳۵
روما ۲۷۱

س

سرگودھا ۲۱۷
سکندر آباد ۵۳۹
سوریہ ۱۰۵
سیالکوٹ ۳۲۴، ۴۸۶، ۴۸۷، ۵۰۳
سیرالیون ۵۳۵
سیلون ۸۶، ۵۳۵

ش

شام ۲۲، ۶۴، ۵۱۳، ۵۴۰
شملہ ۶۲

ع

عراق ۷، ۵۳۵
عرب ۲۰، ۶۴، ۵۳۵
عمان
عمان اور مصر کے علماء کا جوا کھیلنا ۵۲

غ

غار ثور ۳۲۳

ف

فاران
فاران کی پیشگوئی مذکورہ بائبل ۴۷۵
فرانس ۴۶، ۵۳
فیروزپور ۵۳۹

ق

قادیان ۷، ۲۸، ۳۳، ۳۴
۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۹، ۴۷، ۵۳، ۶۰، ۶۲،
۶۳، ۶۹، ۷۸، ۹۰، ۹۵، ۱۰۰، ۱۵۵، ۱۵۶،
۱۶۱، ۱۶۲، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۸۹، ۱۹۵، ۲۱۴،
۲۲۱، ۲۲۴، ۲۳۷، ۲۵۰، ۲۵۲، ۲۵۷،
۲۵۸، ۳۳۱، ۴۳۳، ۴۶۰، ۴۸۳، ۴۸۶،
۵۰۳، ۵۰۸، ۵۱۵، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۵
قادیان کی ترقی کے متعلق پیشگوئی ۶۳
ایک پادری کا بے اختیار کہہ اٹھنا
اَنْتَ مِنَ الْقَادِیَانِ ۲۸
قادیان کی حفاظت کے لئے ہم کیا
قربانی دیں گے ۳۷
مولوی محمد علی صاحب کا قادیان
سے جانا ۲۶۰
قادیان میں غیر از جماعت احباب
کے جلسہ میں شریک ہونے والے
غیر احمدی علماء کے نام ایک پیغام ۵۴۵
دعوت احمدیت ۵۴۵
قسطنطنیہ ۲۵
قصور
احمدیوں کیلئے پانی بند کر دینا ۴۸
قلقیہ ۱۰۵

ک

کابل ۳۹، ۹۵

کانپور ۹۰، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۶، ۲۲۱

کپورتھلہ ۱۱۶، ۱۶۷

کٹک

کٹک میں ایک احمدی کی لاش کو قبر
سے نکال کر کتوں کے سامنے ڈال
دینا ۴۸

کسولی ۵۱۴

کشمیر ۱۹۸، ۴۳۱

کلکتہ ۵۳۹

کوٹ قیصرانی (ڈیرہ غازی خان) ۵۳۹

کوریا ۵۲۰

کینیڈا ۲۷۸

گ

گوجرانوالہ ۲۱۳

گورالی۔ گجرات ۵۳۹

گولڈ کوسٹ (گھانا) ۵۳۵

ل

لاہور ۳، ۷، ۱۰، ۴۴
۳۷، ۳۹، ۴۶، ۴۷، ۹۰، ۱۳۱، ۱۵۴، ۱۶۱،
۱۷۵، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۹، ۱۹۸، ۲۰۴، ۲۱۵،
۲۲۲، ۲۴۴، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۵۰۳،
۵۰۸، ۵۳۹، ۵۴۰

لاہور میں ہونے والے جلسہ اعظم
مذاہب اور حضرت مسیح موعود کے
مضمون کے متعلق خواجہ کمال
الدین صاحب کا رویہ ۱۸۲

لاہور کو مدینۃ المسیح قرار دینا ۲۵۹

لدھیانہ ۳۷، ۵۰۱

لکھنؤ ۲۰۹

لندن ۲۱۳، ۵۱۷

م

ماریشس ۸۶، ۵۳۵

مالیرکوٹلہ ۱۳، ۱۵۹، ۵۱۵

مدراس ۵۴۰

مدینہ ۱۶، ۲۲، ۳۸، ۹۲

مسجد مبارک قادیان ۱۹۲، ۱۹۳

مسجد نور

مسجد نور میں لوگوں کا اجتماع اور
دیگر احباب کا تقریریں سننا ۲۳۷

مشرقی افریقہ ۵۳۵

مصر ۵۲، ۱۵۵، ۵۱۳، ۵۳۵

حضرت خلیفۃ المسیح کا سفر حج براستہ
مصر ۲۱۳

ایک احمدی کو مصر میں عربی کی
تعلیم کیلئے بھیجنا ۲۸

مکہ ۲۰، ۲۱، ۲۲
۱۵۵، ۳۱۰، ۳۲۳، ۳۲۴

منیٰ

منیٰ کے مقام پر حضرت عثمانؓ کا چار
رکعت نماز ادا کرنا ۱۵۶

میکسیکو ۲۷۷

ن

نابھہ اسٹیٹ ۵۴۰

ناگپور ۵۴۰

نائیجیریا ۵۳۵

نیٹال ۵۳۵

و

ووکنگ مشن ۱۸۰

ہ

ہندوستان ۴، ۲۰، ۲۴، ۳۵
۴۴، ۴۹، ۵۳، ۷۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۲۱۱،
۲۱۵، ۲۲۷، ۲۸۰، ۳۱۴، ۳۳۶، ۴۵۹،

۴۶۰٬۴۶۴٬۴۸۳٬۴۸۹٬۵۰۲٬۵۱۳٬
۵۱۸٬۵۲۰٬۵۳۵٬۵۳۷٬۵۵۵
ہندوستان میں بھی نبی آئے جن میں
سے ایک حضرت کرشن تھے ۷۴
ہندوستان کو دارالحرب قرار دے
کر ہجرت کرنے کا مشورہ دینے
والے علماء اور اس فعل کا نتیجہ ۵۵۵

ھ

ہوشیار پور ۲۱۷

ی

یادگیر
حیدر آباد دکن کا علاقہ ۵۱۴

یروشلم ۴۶۹٬۴۸۴
یورپ ۴٬۱۵٬۲۴٬۲۵
۴۴٬۴۹٬۵۰٬۶۴٬۱۱۲٬۳۳۸٬۴۲۹٬
۴۳۰٬۴۳۱٬۴۸۴٬۵۱۷٬۵۳۱
یہودیہ ۱۰۵
یونائیٹڈ اسٹیٹس امریکہ ۵۳۵

کتابیات

(ترتیب بلحاظ حروف تہجی)

ا

ابن ماجہ ۱۰۹، ۱۱۱

ابوداؤد ۷۷

اخبار "الحق" دہلی ۱۴۰، ۱۴۱، ۲۲۱

اخبار "عام" ۹۷، ۹۸، ۲۵۲

"اختلافات سلسلہ" تصنیف ۱۷۸
مولوی محمد علی

ازالہ اوہام ۱۶۶، ۲۱۴، ۵۰۱

استثناء
۹۲، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۸۲

اشاعۃ السنہ ۶۱، ۱۲۰

اظہار الحق ۲۱۹، ۲۲۸

اظہار الحقیقہ
اظہار الحق نمبر۲ کے جواب میں لکھا
جانے والا ٹریکٹ ۲۲۷

اعمال (انجیل) ۱۰۶

الحکم ۱۲۱، ۱۲۹ تا ۱۳۲
۱۳۴، ۱۳۸، ۱۴۸، ۱۵۴، ۲۳۵، ۲۳۹

الفضل ۲۱۵

القول الفصل (حضرت
مصلح موعود کی ایک تصنیف) ۱۵۸، ۱۷۱

"المہدی" رسالہ ۱۰۱

الہدیٰ (حضرت مسیح موعودؑ کی
عربی کتاب) ۳۳۲

"الہلال" اخبار ۲۱۴

الیواقیت والجواھر
مؤلفہ امام شعرانی ۱۴۵، ۴۱۸

انجام آتھم ۴۳۵

اندرونی اختلافات سلسلہ
کے اسباب
مؤلفہ خواجہ کمال الدین ۱۹۶

ایک غلطی کا ازالہ ۹۸، ۱۰۰، ۱۰۲

ب

بائبل ۴۷۲

بخاری ۱۶، ۲۱، ۲۳، ۲۷
۵۶، ۷۱، ۷۴، ۱۰۷، ۱۳۲، ۱۳۴، ۱۵۶، ۳۱۰،
۳۲۴، ۳۲۶، ۳۲۷، ۴۱۳، ۴۲۴، ۴۳۶،
۴۵۵

"بدر" اخبار ۱۰۲، ۱۲۱، ۱۲۳ تا ۱۲۶
۱۳۳، ۱۳۶، ۱۴۸، ۱۶۶، ۱۶۹، ۱۷۰، ۲۰۶،
۲۱۱، ۲۳۲، ۲۳۴، ۲۴۷، ۲۵۰، ۲۶۳

براہین احمدیہ ۴۸۸

پ

"پیسہ" اخبار ۳۴، ۱۹۹

پیغام صلح ۹۰، ۲۱۱، ۲۱۵، ۲۲۱
۲۲۵ تا ۲۲۸، ۲۵۱، ۲۵۷، ۲۵۹

ت

تاریخ احمدیت ۲۲۴، ۲۲۵

تحفہ شہزادہ ویلز ۴۶۰

تحفہ گولڑویہ ۱۰۷، ۱۵۱، ۱۵۴

تذکرہ ۹، ۲۹، ۵۷، ۶۳

۶۴، ۷۸، ۱۱۶، ۱۲۴، ۱۶۹، ۲۱۴، ۲۶۱، ۳۲۲،
۳۲۶، ۴۰۶، ۴۳۷، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۸،
۵۱۷ تا ۵۲۱

ترمذی ۲۳، ۷۲، ۱۰۷، ۴۱۳، ۴۲۲

تشحیذ الاذہان ۱۱۴، ۱۱۷
۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۵، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۹، ۱۵۴،
۱۶۴، ۱۶۸، ۱۷۰، ۱۷۲، ۲۰۱، ۲۴۳

تفسیر کبیر مؤلفہ امام رازی ۱۴۴

ح

حقیقۃ الوحی ۷۲، ۳۲۸، ۵۳۱

خ

خلافت احمدیہ اظہار الحق
ٹریکٹ کے جواب میں لکھا گیا ۲۲۶

د

"دلائل النبوۃ" للبیہقی ۳۲۴

"دید کافتور" مؤلفہ ظہیر الدین
اروپی ۱۳۸

ر

"ردّ چکڑالوی" مؤلفہ ظہیر
الدین اروپی ۱۳۸

ریویو آف ریلیجنز ۱۱۷، ۱۱۸

۱۲۱، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۴۲، ۱۸۳، ۱۸۶

ز

"زمیندار" اخبار ۱۳۱

س

سپلٹ THE SPLIT
مؤلفہ مولوی محمد علی ۸۳، ۸۵

"ستہ ضروری بتقریب
مباحثہ رام پوری"
مؤلفہ سید محمد احسن امروہوی ۱۱۴، ۱۴۴

سیرت ابن ہشام ۹۳، ۹۴،
۱۷۶، ۳۰۹، ۴۵۲

ص

"صادقوں کی روشنی کو
کون دور کر سکتا ہے" ۱۲۲
مؤلفہ حضرت مصلح موعود

ف

فتح الباری ۲۲

"فصوص الحکم"
مولفہ محی الدین ابن عربی ۴۸۴

ق

قرآن کریم ۱۵، ۲۶، ۵۴
۱۰۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۴۰

ک

"کفر و اسلام غیر
احمدیان"
مولوی محمد علی صاحب کا
ایک مضمون ۲۳۰

کنزل العمال ۳۱۸، ۴۱۰، ۵۴۶

ل

لوقا ۴۶۸، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۹۶، ۵۲۸

م

متی ۹۴، ۴۶۶
۴۶۷، ۴۶۹، ۴۷۲ تا ۴۷۴، ۴۷۶، ۴۷۷،
۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۶، ۴۸۹، ۴۹۶، ۵۰۳،
۵۱۵، ۵۲۸، ۵۲۹

مرقس ۴۶۶

مسلم (صحیح) ۱۱۶، ۴۱۹

"مسلمان وہی ہے جو خدا
کے سب ماموروں کو
مانے"
حضرت مصلح موعود کی ایک تصنیف ۱۶۴

مسند احمد بن حنبل ۵۱

۳۵۲، ۳۹۹، ۴۱۳، ۴۱۹، ۴۲۸، ۴۵۳

مسند احمد بن حنبل بخاری کا درجہ رکھتی ہے ۲۲۹

مشکوٰۃ ۷۲

ملاکی ۴۶۷

ن

"نبی اللہ کا ظہور" مؤلفہ ظہیر الدین اروپی آف گوجرانوالہ ۱۱۳

۱۱۶، ۱۲۵، ۱۲۸تا۱۳۰، ۱۳۲، ۱۳۶، ۱۴۲

"نبوت کاملہ تامہ اور جزئی نبوت میں فرق" مؤلفہ محمد علی صاحب ۱۴۳

نور الحق ۵۱۶

و

وطن اخبار ۱۲۱، ۱۸۳، ۱۹۹

ی

یسعیاہ ۴۷۸

یوحنا ۴۶۷، ۴۷۶

Under The Absolute Amir مصنف فرانک اے مارٹن ۴۶۳